آیت نمبر 63

آیات نمبر 63 تا 77 میں اللہ کے نیک بندوں کے اوصاف جو بالآخر حصول جنت کا موجب بنتے ہیں ۔ منکرین کا انجام جہنم، جہاں ان کا عذاب بڑھتا جائے گا۔ نیک لوگوں کے کچھ اور اوصاف کا ذکر اور جنت میں ان کا ٹھکانہ۔ منکرین کو عذاب کی وعید۔

وَ عِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِيۡنَ يَمۡشُوۡنَ عَلَى الۡاَرۡضِ هَوۡنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الۡجٰهِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ اور رحمٰن کے اصل اطاعت شعار بندے تو وہ ہیں جو زمین پر عاجزی اور انکساری سے چلتے ہیں اور جب نادان لوگ ان سے الجھنے اور جھگڑنے لگیں تو یہ ان کے جواب میں سلامتی والی ہی بات کہتے ہیں وَ الَّذِيۡنَ يَبِيۡتُوۡنَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ﴿۶۴﴾ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے سامنے نماز میں سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزار دیتے ہیں وَ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ! ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے، بے شک جہنم کا عذاب تو ہمیشہ کی تباہی ہے اِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۶۶﴾ اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے اور بہت ہی بری قیامگاہ ہے وَ الَّذِيۡنَ اِذَاۤ اَنۡفَقُوۡا لَمۡ يُسۡرِفُوۡا وَ لَمۡ يَقۡتُرُوۡا وَ كَانَ بَيۡنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ اور وہ لوگ جب اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ ان کا خرچ ان کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے وَ الَّذِيۡنَ لَا يَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اٰخَرَ وَ لَا يَقۡتُلُوۡنَ النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ وَلَا يَزۡنُوۡنَ‌ۚ
اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی پرستش نہیں کرتے اور نہ ہی کسی
ایسے شخص کو ناحق قتل کرتے ہیں جس کا ہلاک کرنا اللہ نے حرام ٹھہرایا ہو اور نہ وہ زنا
کے مرتکب ہوتے ہیں وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ يَلۡقَ اَثَامًا ۙ﴿۶۸﴾ اور جو شخص یہ کام
کرے گا وہ اپنے گناہوں کی سزا پائے گا يُّضٰعَفۡ لَهُ الۡعَذَابُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَ
يَخۡلُدۡ فِيۡهٖ مُهَانًا ۖ﴿۶۹﴾ اور قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھتا جائے گا اور وہ اس
میں ذلیل وخوار ہو کر پڑا رہے گا اِلَّا مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًـا
فَاُولٰٓـئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمۡ حَسَنٰتٍ‌ ؕ سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کر کے
ایمان لے آئیں اور نیک اعمال کریں تو اللہ ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں سے
بدل دیتا ہے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۷۰﴾ اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت
مہربان ہے وَمَنۡ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًـا فَاِنَّهٗ يَتُوۡبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾ اور
جس شخص نے توبہ کی اور نیک اعمال کیے تو اس نے اللہ کی طرف ایسے رجوع کیا جیسا
رجوع کرنے کا حق تھا وَالَّذِيۡنَ لَا يَشۡهَدُوۡنَ الزُّوۡرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوۡا بِاللَّغۡوِ
مَرُّوۡا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب
اتفاقاً کسی بیہودہ مجلس کے پاس سے گزرتے ہیں تو اپنا دامن بچا کر نہایت وقار اور
متانت کے ساتھ گزر جاتے ہیں وَالَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَمۡ
يَخِرُّوۡا عَلَيۡهَا صُمًّا وَّعُمۡيَانًا ﴿۷۳﴾ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ جب انہیں ان کے

رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے وَ الَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا ہَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ وَّ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اور وہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں ایسی پاکیزہ زندگی عطا فرما جو پرہیزگاروں کے لئے نمونہ ثابت ہو وہ اپنے اور اہل وعیال کے لئے مال ودولت کی بجائے پرہیزگاری کی دعا کرتے ہیں اُولٰٓئِکَ یُجۡزَوۡنَ الۡغُرۡفَۃَ بِمَا صَبَرُوۡا وَ یُلَقَّوۡنَ فِیۡہَا تَحِیَّۃً وَّ سَلٰمًا ﴿۷۵﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر واستقامت کے صلہ میں جنت میں بلند وبالا محلات عطا کئے جائیں گے اور وہاں دعائے خیر اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۷۶﴾ وہ اس جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت ہی اچھا ٹھکانہ اور بہت ہی اچھی قیام گاہ ہے قُلۡ مَا یَعۡبَؤُا بِکُمۡ رَبِّیۡ لَوۡ لَا دُعَآؤُکُمۡ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم میرے رب کی عبادت نہ کروگے تو میرا رب بھی تمہاری پروا نہیں کرے گا فَقَدۡ کَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ یَکُوۡنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾ اب جبکہ تم اس کی تکذیب کر ہی چکے ہو تو عنقریب تمہیں دائمی عذاب کی سزا مل کر رہے گی رکوع [۶]

26:سورة الشعراء

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
26	سُوۡرَۃُ الشُّعَرَآء	مکی	11	227	19	وَقَالَ الَّذِيۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 191 میں مشرکین کے کوئی معجزہ دکھانے کے مطالبہ پر رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ اللہ جب چاہے گا معجزہ دکھادے گا جس سے ان کی گردنیں جھکی رہ جائیں گی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ پچھلی قوموں کے واقعات سنا کر مشرکین کو تنبیہ کی گئی ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ طا، سین، میم، [ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں] تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲﴾ یہ حق کو واضح کردینے والی کتاب قرآن کی آیات ہیں لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ اَلَّا يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ شاید ان کافروں کے ایمان نہ لانے کے غم میں اپنی جان کھو بیٹھیں گے اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُهُمۡ لَهَا خٰضِعِيۡنَ ﴿۴﴾ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی ایسی نشانی نازل کردیں کہ جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک کر رہ جائیں مشرکین مکہ بار بار رسول اللہ ﷺ سے مطالبہ کرتے تھے کہ ہمیں ویسا ہی معجزہ اور نشانی دکھائیں جیسے پچھلے نبی دکھاتے رہے ہیں، لیکن اللہ کی یہ حکمت تھی کہ انہیں ابھی مزید مہلت دی جائے کیونکہ اللہ کا یہ ضابطہ ہے کہ معجزہ کے بعد بھی اگر قوم ایمان نہ لائے تو پھر اسے ہلاک کردیا جاتا ہے۔ اس سورت میں پچھلی

ایسی قوموں کے سات واقعات بیان کئے گئے ہیں جن کو ہلاک کر دیا گیا تھا اور ہر واقعہ کے بعد یہ بات دہرائی گئی ہے کہ "اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں، بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے"

وَ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ﴿۵﴾ اور جب کبھی رحمٰن کی طرف سے ان کے پاس نصیحت کی کوئی نئی بات آتی ہے تو یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَأْتِيهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ﴿۶﴾ یہ لوگ تکذیب تو کر ہی چکے ہیں، اب عنقریب ہی انہیں ان باتوں کی حقیقت پتہ چل جائے گی جن کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ﴿۷﴾ کیا ان لوگوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی کثیر مقدار میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اُگائی ہیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴿۸﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ﴿۹﴾ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع[1]

آیات نمبر 10 تا 33 میں پہلا واقعہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا بیان کیا گیا ہے۔
موسیٰ (علیہ السّلام) کا فرعون کے دربار میں جانا۔ ایمان کی دعوت دینا اور معجزہ دکھانا۔

وَ اِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰۤى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا
يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾ اے پیغمبر (ﷺ) ! وہ واقعہ قابل ذکر ہے جب آپ کے رب نے موسیٰ
(ﷺ) کو پکارا اور حکم دیا کہ فرعون اور اس کی ظالم قوم کے پاس جاؤ، کیا وہ لوگ ہمارے
غضب سے نہیں ڈرتے؟ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ؕ﴿۱۲﴾ موسیٰ علیہ السلام
نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے وَ
يَضِيْقُ صَدْرِيْ وَ لَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ میرا دل گھبراہٹ
محسوس کرتا ہے اور میری زبان میں روانی نہیں ہے سو تو ہارون [علیہ السلام] کے پاس بھی
وحی بھیج کر اسے بھی رسالت عطا کر اور اسے میرا معاون بنا دے وَ لَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۚ﴿۱۴﴾ اور مجھ پر ان کا ایک الزام بھی ہے اس لئے مجھے ڈر ہے کہ کہیں
وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں بہت عرصہ قبل موسیٰ علیہ السلام نے غلطی سے ایک قبطی کو قتل کر
دیا تھا قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ اللہ نے فرمایا کہ نہیں!
ایسا ہرگز نہیں ہو گا سو تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور سب
کچھ سن رہے ہیں فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱۶﴾ پس تم دونوں
فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم رب العالمین کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں اَنْ
اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿۱۷﴾ اور یہ پیغام لائے ہیں کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے
ساتھ جانے دے قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّ لَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ

سِنِیۡنَ ﴿۱۸﴾ یہ سن کر فرعون نے کہا کہ کیا ہم نے بچپن میں تیری پرورش نہیں کی تھی اور کیا تو نے اپنی زندگی کے بہت سارے سال ہمارے ساتھ نہیں گزارے؟ وَ فَعَلۡتَ فَعۡلَتَکَ الَّتِیۡ فَعَلۡتَ وَ اَنۡتَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۹﴾ اور ایک اور کام جو تُو نے کیا تھا وہ تُو جانتا ہی ہے، تُو بہت ہی احسان فراموش ہے قَالَ فَعَلۡتُہَاۤ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّیۡنَ ﴿۲۰﴾ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ ہاں میں نے وہ کام کیا تھا لیکن مجھ سے نادانستہ غلطی ہو گئی تھی میرا اسے قتل کرنے کا ارادہ نہ تھا فَفَرَرۡتُ مِنۡکُمۡ لَمَّا خِفۡتُکُمۡ فَوَہَبَ لِیۡ رَبِّیۡ حُکۡمًا وَّ جَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۲۱﴾ جب مجھے تم لوگوں کی طرف سے خطرہ محسوس ہوا تو میں تمہارے علاقہ سے دور چلا گیا، پھر میرے رب نے مجھے حکمت و دانش عطا فرمائی اور مجھے اپنے رسولوں میں شامل کر دیا وَ تِلۡکَ نِعۡمَۃٌ تَمُنُّہَا عَلَیَّ اَنۡ عَبَّدۡتَّ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۲۲﴾ اور وہ احسان جس کا بار تو مجھ پر رکھ رہا ہے اس کا اصل سبب یہ تھا کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا قَالَ فِرۡعَوۡنُ وَ مَا رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۳﴾ فرعون نے کہا کہ یہ رب العالمین کون ہے قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا ؕ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ﴿۲۴﴾ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ہر اس چیز کا جو ان کے درمیان میں ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو قَالَ لِمَنۡ حَوۡلَہٗۤ اَلَا تَسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۲۵﴾ فرعون نے اپنے ارد گرد بیٹھے ہوئے لوگوں سے کہا کہ کیا تم سن رہے ہو کہ یہ موسیٰ کیا کہہ رہا ہے؟ قَالَ رَبُّکُمۡ وَ رَبُّ اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۲۶﴾ موسیٰ

علیہ السلام نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے آباواجداد کا بھی رب ہے قَالَ اِنَّ رَسُوۡلَکُمُ الَّذِیۡۤ اُرۡسِلَ اِلَیۡکُمۡ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۲۷﴾ فرعون نے کہا کہ اے لوگو! تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے یہ تو یقیناً دیوانہ معلوم ہوتا ہے قَالَ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا ؕ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ موسیٰ علیہ السلام نے مزید کہا کہ وہ مشرق و مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے، اگر تم لوگ کچھ عقل رکھتے ہو قَالَ لَئِنِ اتَّخَذۡتَ اِلٰـہًا غَیۡرِیۡ لَاَجۡعَلَنَّکَ مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِیۡنَ ﴿۲۹﴾ فرعون نے کہا کہ اے موسیٰ! اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو اپنا آقا ٹھہرایا تو میں ضرور تجھے قید کردوں گا قَالَ اَوَ لَوۡ جِئۡتُکَ بِشَیۡءٍ مُّبِیۡنٍ ﴿ۚ۳۰﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اگر میں تیرے سامنے ایک کھلی ہوئی نشانی پیش کردوں تو پھر بھی؟ قَالَ فَاۡتِ بِہٖۤ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۳۱﴾ فرعون نے کہا کہ اگر تو سچا ہے تو وہ نشانی پیش کر فَاَلۡقٰی عَصَاہُ فَاِذَا ہِیَ ثُعۡبَانٌ مُّبِیۡنٌ ﴿ۚۖ۳۲﴾ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا زمین پر ڈال دیا تو وہ فوراً واضح طور پر ایک اژدھا بن گیا وَّ نَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ہِیَ بَیۡضَآءُ لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿۳۳﴾ اور پھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا ہاتھ بغل میں ڈال کر باہر نکالا تو وہ دفعتاً سب دیکھنے والوں کے سامنے چمکدار ہوگیا رکوع[۲]

آیات نمبر 34 تا 68 میں فرعون اور موسی (علیہ السّلام) کے واقعہ کا بقیہ حصہ بیان کیا گیا ہے۔ پچھلی آیات میں موسیٰ (علیہ السّلام) کا فرعون کے دربار میں معجزات دکھانے کا ذکر تھا۔ جس کے بعد فرعون نے اپنے سرداروں سے مشورہ کیا اور ملک کے بڑے بڑے جادو گروں کو بلانے کا فیصلہ کیا۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ فرعون نے اپنے اردگرد بیٹھے ہوئے سرداروں سے کہا کہ یقیناً یہ شخص کوئی بڑا ماہر جادوگر معلوم ہوتا ہے يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اور چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تم سب کو تمہاری سرزمین سے باہر نکال دے، تو اب تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو؟ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ سرداروں نے جواب دیا کہ تو موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کے بارے میں فیصلہ کو چند روز کے لئے ملتوی کر دے اور مختلف شہروں میں اپنے ہرکارے روانہ کر دے يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ تاکہ وہ تمام ماہر جادوگروں کو جمع کر کے تیرے پاس لے آئیں فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ آخرکار تمام جادوگر ایک معین دن کے مقررہ وقت پر جمع کر لئے گئے وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ اور لوگوں میں اعلان کرا دیا گیا کہ یہ مقابلہ دیکھنے کے لئے جو چاہے وہ وقت مقررہ پر آ جائے لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ تاکہ اگر جادوگر غالب آ جائیں تو ہم سب ان ہی کی پیروی کریں جس طرح جادوگر فرعون کو اپنا آقا سمجھتے ہیں اسی طرح سب لوگ فرعون ہی کو اپنا آقا سمجھیں اور موسیٰ کی پیروی کرنے سے باز رہیں فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ پھر جب وہ

جادوگر اکھٹے ہو گئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم مقابلہ میں غالب رہے تو کیا
ہمیں کچھ انعام بھی ملے گا؟ قَالَ نَعَمۡ وَ اِنَّكُمۡ اِذًا لَّمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۴۲﴾
فرعون نے کہا کہ ہاں! فتح کی صورت میں انعام بھی ملے گا اور تم میرے مقربین میں
شامل ہو جاؤ گے قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰٓى اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۴۳﴾ موسیٰ علیہ
السلام نے ان جادوگروں سے کہا کہ اب پھینکو جو کچھ تم پھینکنا چاہتے ہو فَاَلۡقَوۡا
حِبَالَهُمۡ وَ عِصِيَّهُمۡ وَ قَالُوۡا بِعِزَّةِ فِرۡعَوۡنَ اِنَّا لَنَحۡنُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ تو
اس پر ان جادوگروں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر پھینک دیں اور کہنے لگے کہ
فرعون کی عزت و جلال کی قسم ہم لوگ ہی غالب رہیں گے فَاَلۡقٰى مُوۡسٰى عَصَاهُ
فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ مَا يَاۡفِكُوۡنَ ﴿۴۵﴾ پھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا زمین پر ڈالا تو وہ
فوراً جادوگروں کے بنائے ہوئے فریب کو نگلنے لگا فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ ﴿۴۶﴾
یہ دیکھتے ہی تمام جادوگر بے اختیار سجدے میں گر گئے قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوۡسٰى وَ هٰرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ اور کہنے لگے کہ ہم تو رب العالمین پر ایمان
لے آئے جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ۚ
فرعون نے جادوگروں سے کہا کہ تم میری اجازت سے پہلے ہی موسیٰ پر ایمان لے
آئے اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۬ ؕ یقیناً
یہ تمہارا بڑا سردار ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے، جلد ہی تمہیں اس سازش کا
انجام معلوم ہو جائے گا لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّ

لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۴۹﴾ یقیناً میں تم سب کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری

طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا قَالُوۡا لَا ضَيۡرَ

اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ جادوگروں نے جواب دیا کہ کچھ نقصان کی بات نہیں

، یقیناً ہم سب نے واپس لوٹ کر اپنے رب ہی کے پاس جانا ہے اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ

يَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنۡ كُنَّاۤ اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۱﴾ بیشک ہم امید رکھتے ہیں

کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو معاف کر دے گا کیونکہ ہم ہی سب سے پہلے ایمان لائے

ہیں [رکوع ۳] وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۵۲﴾

اور ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا کہ راتوں رات ہمارے بندوں کو لے کر نکل جاؤ کیونکہ تم

لوگوں کا تعاقب کیا جائے گا فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ فِى الۡمَدَآٮِٕنِ حٰشِرِيۡنَ ﴿۵۳﴾

فرعون نے بھی آس پاس کے شہروں میں فوج جمع کرنے کے لئے ہرکارے بھیج دئے

اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ لَشِرۡذِمَةٌ قَلِيۡلُوۡنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمۡ لَنَا لَغَآٮِٕظُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيۡعٌ

حٰذِرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ اور کہا کہ یہ بنی اسرائیل ایک چھوٹی سی جماعت ہے اور بلاشبہ انہوں

نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے اور ہم سب ان کی طرف سے خطرہ بھی محسوس کرتے

ہیں فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ مِّنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوۡزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۵۸﴾ اور

آخر کار ہم فرعون اور اس کی جماعت کو ان کے باغوں، چشموں، خزانوں اور ان کے

بہترین محلات سے باہر نکال لائے كَذٰلِكَ ؕ وَاَوۡرَثۡنٰهَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۵۹﴾ ہم

مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں اور دوسری طرف ہم نے بنی اسرائیل کو ان ہی

چیزوں کا وارث بنا دیا فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ۝٦٠ پس فرعون اور اس کا لشکر سورج
نکلتے ہی بنی اسرائیل کے تعاقب میں نکلے فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ
مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ۝٦١ پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو
موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ
سَيَهْدِيْنِ۝٦٢ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ہرگز نہیں! میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ
ضرور میری رہنمائی فرمائے گا فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْبَحْرَ ؕ پس اس وقت ہم نے موسیٰ کی جانب وحی بھیجی کہ اپنا عصا سمندر پر مارو
فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ۝٦٣ چنانچہ سمندر پھٹ گیا اور اس کا
ہر حصہ ایک بڑے پہاڑ کی مانند ہو گیا وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ۝٦٤ اور ہم
دوسرے گروہ کو بھی اس جگہ کے قریب لے آئے وَ اَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَ مَنْ
مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ۝٦٥ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے تمام ساتھیوں کو بچا لیا
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ۝٦٦ پھر ہم نے دوسرے گروہ کو غرق کر دیا اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۝٦٧ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی
نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ۝٦٨ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم
کرنے والا ہے رکوع [۴]

آیات نمبر 69 تا 104 میں دوسرا واقعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی قوم کا بیان کیا گیا ہے

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ ان کو ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ بھی سنا دیں اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿70﴾ کہ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے پوچھا تھا کہ یہ کیا چیزیں ہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿71﴾ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بتوں کی پرستش کرتے ہیں اور ہر وقت ان ہی کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿72﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿73﴾ ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا کہ جب تم انہیں پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟ یا یہ تمہیں کچھ نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿74﴾ انہوں نے کہا کہ یہ ہم کچھ نہیں جانتے لیکن ہم نے اپنے آباواجداد کو اسی طرح کرتے پایا تھا قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿75﴾ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿76﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم نے کبھی ان بتوں کی حقیقت پر غور کیا جن کی تم پرستش کرتے ہو اور جن کی پرستش تمہارے آباواجداد کرتے رہے ہیں فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿77﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿78﴾ یہ تو میری نظر میں سب میرے دشمن ہیں، سوائے ایک رب العالمین کی ذات کہ جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی ہر کام میں میری رہنمائی کرتا ہے وَ الَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَ يَسْقِيْنِ ﴿79﴾ وہی ہے کہ جب میں بھوکا ہوتا ہوں تو مجھے کھلاتا ہے اور جب پیاسا ہوتا ہوں تو مجھے پلاتا ہے وَ اِذَا مَرِضْتُ

فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝٨٠ اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو اپنی رحمت سے مجھے شفا دیتا ہے وَ
الَّذِىْ يُمِيْتُنِىْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝٨١ اور وہی جو مجھے موت دے گا پھر مجھے دوبارہ زندہ
کرے گا وَ الَّذِىْۤ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِىْ خَطِيْٓـَٔتِىْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝٨٢ اور وہی کہ
جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا
رَبِّ هَبْ لِىْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝٨٣ وَ اجْعَلْ لِّىْ لِسَانَ صِدْقٍ فِى
الْاٰخِرِيْنَ ۝٨٤ اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل
فرمادے اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ وَ اجْعَلْنِىْ مِنْ وَّرَثَةِ
جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝٨٥ اور مجھے نعمتوں سے بھری جنت کے وارثوں میں شامل فرمادے
وَ اغْفِرْ لِاَبِىْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝٨٦ اور میرے باپ کو بخش دے کہ بیشک
وہ گمراہوں میں سے ہے وَ لَا تُخْزِنِىْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝٨٧ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ
لَا بَنُوْنَ ۝٨٨ اور مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جس دن سب لوگ دوبارہ زندہ کرکے اٹھا
ئے جائیں گے، جس دن نہ مال و دولت ہی کام آئے گی اور نہ ہی اولاد کوئی فائدہ پہنچا
سکے گی اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝٨٩ مگر ہاں وہ شخص نفع میں رہے گا جو
اللہ کے حضور قلب سلیم لے کر آیا وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝٩٠ وَ بُرِّزَتِ
الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۝٩١ اور اس دن جنت پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی اور
جہنم گمراہوں کے سامنے ظاہر کر دی جائے گی وَ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ
تَعْبُدُوْنَ ۝٩٢ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اور ان گمراہوں سے پوچھا جائے گا کہ آج کہاں ہیں

وہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کیا کرتے تھے؟ هَلۡ يَنۡصُرُوۡنَكُمۡ اَوۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۹۳﴾ کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا اپنے آپ ہی کو بچا سکتے ہیں؟

فَكُبۡكِبُوۡا فِيۡهَا هُمۡ وَ الۡغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَ جُنُوۡدُ اِبۡلِيۡسَ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۹۵﴾ پھر وہ باطل معبود اور گمراہ لوگ جو ان کی بندگی کرتے تھے اور شیطان کے لشکر سب کے سب اوندھے منہ جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے

قَالُوۡا وَ هُمۡ فِيۡهَا يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنۡ كُنَّا لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۹۷﴾ اِذۡ نُسَوِّيۡكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۸﴾ اور جہنم میں وہ گمراہ لوگ باطل معبودوں سے جھگڑتے ہوئے کہیں گے کہ اللہ کی قسم! ہم تو یقیناً کھلی گمراہی پر تھے جب ہم تم کو رب العالمین کے برابر سمجھتے تھے

وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۹۹﴾ اور ہمیں تو بس ان بڑے مجرموں نے گمراہ کیا

فَمَا لَنَا مِنۡ شَافِعِيۡنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيۡقٍ حَمِيۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ سو اب نہ ہمارا کوئی سفارشی ہے اور نہ کوئی ہمدردی کرنے والا دوست

فَلَوۡ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ کاش! ہمیں ایک دفعہ اور دنیا میں واپس جانے کا موقع مل جائے تو ہم بھی مومن بن جائیں

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۵]

آیات نمبر 105 تا 140 میں تیسرا واقعہ حضرت نوح علیہ السلام اور چوتھا واقعہ حضرت ہود علیہ السلام اور قوم عاد کا بیان کیا گیا ہے۔

كَذَّبَتۡ قَوۡمُ نُوۡحِ ۨالۡمُرۡسَلِيۡنَ ۖ ۚ ﴿۱۰۵﴾ نوح کی قوم نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ نُوۡحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ۚ ﴿۱۰۶﴾ جب ان کے بھائی نوح علیہ السلام نے ان سے کہا تھا کہ کیا تم لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے ؟ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ۚ ﴿۱۰۸﴾ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر آیا ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۚ ﴿۱۰۹﴾ اور میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ؕ ﴿۱۱۰﴾ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو

قَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ الۡاَرۡذَلُوۡنَ ؕ ﴿۱۱۱﴾ ان لوگوں نے کہا کہ ہم آپ پر کس طرح ایمان لے آئیں جبکہ آپ کے ماننے والے سب گھٹیا اور غریب لوگ ہیں قَالَ وَمَا عِلۡمِىۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ‌ ۚ ﴿۱۱۲﴾ نوح علیہ السلام نے کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ یہ لوگ کیا کرتے ہیں اِنۡ حِسَابُهُمۡ اِلَّا عَلٰى رَبِّىۡ‌ لَوۡ تَشۡعُرُوۡنَ‌ ۚ ﴿۱۱۳﴾ ان لوگوں سے حساب لینا تو میرے رب کا کام ہے، کاش تم لوگ اتنا تو شعور رکھتے وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ ۚ ﴿۱۱۴﴾ اور میں غریب و مسکین مومنوں کو اپنے پاس سے دھتکارنے والا نہیں ہوں اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ ﴿۱۱۵﴾ میں تو صرف واضح طور پر عذاب الٰہی سے ڈرانے والا ہوں قَالُوۡا لَـئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ يٰنُوۡحُ لَـتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمَرۡجُوۡمِيۡنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾ اس پر قوم کے لوگوں نے کہا کہ اے

نوح! اگر تم اپنے کام سے باز نہ آئے تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوۡمِیۡ

کَذَّبُوۡنِ ﴿۱۱۷﴾ بالآخر نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے رب! میری قوم نے مجھے

جھٹلا دیا ہے فَافۡتَحۡ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَہُمۡ فَتۡحًا وَّ نَجِّنِیۡ وَ مَنۡ مَّعِیَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾

سو اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو اہل ایمان میرے ساتھ ہیں

ان کو نجات عطا فرما دے فَاَنۡجَیۡنٰہُ وَ مَنۡ مَّعَہٗ فِی الۡفُلۡکِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۱۱۹﴾ چنانچہ ہم

نے نوح اور اس کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا بَعۡدُ

الۡبٰقِیۡنَ ﴿۱۲۰﴾ پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ

اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۲۱﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر

لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۲۲﴾ بیشک آپ

کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے **رکوع [٦]** کَذَّبَتۡ

عَادُ ۣالۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۲۳﴾ اور قوم عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا اِذۡ قَالَ لَہُمۡ اَخُوۡہُمۡ

ہُوۡدٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ جب ان کے بھائی ہود علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم لوگ

اللہ سے نہیں ڈرتے؟ اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۲۶﴾ میں

تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر آیا ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت

کرو وَ مَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۲۷﴾ اور

میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے

اَتَبۡنُوۡنَ بِکُلِّ رِیۡعٍ اٰیَۃً تَعۡبَثُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ تَتَّخِذُوۡنَ مَصَانِعَ لَعَلَّکُمۡ تَخۡلُدُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾

یہ کیا بات ہے تم لوگ ہر اونچے مقام پر عبث اور بلا ضرورت ایک بلند یادگار تعمیر کرتے ہو

اور بڑے بڑے محل بناتے ہو کہ شاید تمہیں اس دنیا میں ہمیشہ رہنا ہے وَ اِذَا بَطَشْتُمْ

بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۚ﴿۱۳۰﴾ اور جب تم کسی کو پکڑتے ہو تو بہت سخت گیر اور بے رحم ہو کر

پکڑتے ہو فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۚ﴿۱۳۱﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَ

اتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۚ﴿۱۳۲﴾ اور اس اللہ سے ڈرو جس نے تمہیں اُن

چیزوں سے نوازا جنہیں تم خوب جانتے ہو اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ۙ﴿۱۳۳﴾ وَ جَنّٰتٍ وَّ

عُيُوْنٍ ۚ﴿۱۳۴﴾ اس نے تمہیں مویشیوں اور اولاد سے نوازا اور باغات اور چشمے عطا کئے اِنِّيْٓ

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ؕ﴿۱۳۵﴾ میں تم پر ایک بڑے سخت دن کے عذاب

سے ڈرتا ہوں قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۙ﴿۱۳۶﴾

ہود علیہ السلام کی قوم کے لوگوں نے کہا کہ چاہے تم ہمیں نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے

برابر ہے اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳۷﴾ وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۚ﴿۱۳۸﴾ یہ نصیحتیں

کرنا تو بس پرانے لوگوں کی عادت ہے، ہم جانتے ہیں کہ ہمیں ہرگز عذاب نہیں دیا جائے گا

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ چنانچہ ان لوگوں نے ہود علیہ السلام کو جھٹلا دیا تو ہم نے انہیں

ہلاک کر ڈالا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اس میں ہے اللہ

کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۧ﴿۱۴۰﴾ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت

رحم کرنے والا ہے رکوع [۷]

آیات نمبر 141 تا 175 میں پانچواں واقعہ حضرت صالح علیہ السلام اور چھٹا واقعہ حضرت لوط علیہ السلام اور ان کی قوم کا بیان کیا گیا ہے

كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾ قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۴۲﴾ جب ان کے بھائی صالح علیہ السلام نے ان سے کہا کہ کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۱۴۴﴾ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر آیا ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَمَاۤ اَسۡـَٔـلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۴۵﴾ اور میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے اَتُتۡرَكُوۡنَ فِىۡ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِيۡنَ ﴿۱۴۶﴾ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوۡعٍ وَّنَخۡلٍ طَلۡعُهَا هَضِيۡمٌ ﴿۱۴۸﴾ کیا تم سمجھتے ہو کہ ان نعمتوں میں جو تمہیں یہاں میسر ہیں امن و سکون سے ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیئے جاؤ گے، ان باغات اور چشموں میں ان کھیتوں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے نرم و نازک ہوتے ہیں وَتَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا فٰرِهِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ اور کیا تم ہمیشہ اسی فخریہ انداز میں پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے رہو گے؟ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۱۵۰﴾ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَلَا تُطِيۡعُوۡۤا اَمۡرَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيۡنَ يُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾ اور حد سے تجاوز کرنے والے ایسے لوگوں کی اطاعت نہ کرو جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں اور اپنی اصلاح نہیں کرتے قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ ﴿۱۵۳﴾ ان کی قوم کے لوگوں نے کہا کہ بس تم پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے مَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۖۚ فَاۡتِ بِاٰيَةٍ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۵۴﴾ تم ہمارے ہی

جیسے ایک انسان ہو، سو اگر تم دعوئ نبوت میں واقعی سچے ہو تو کوئی معجزہ دکھاؤ قَالَ هٰذِهٖ
نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ صالح علیہ السلام نے کہا کہ یہ اونٹنی
اللہ کی نشانی ہے، ایک دن کا پانی اس کے لئے ہے اور ایک مقرر دن کا پانی تم سب کے لئے
ہے وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ اور اسے کسی برے
ارادہ سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ ایک بڑے سخت دن کا عذاب تمہیں آپکڑے گا فَعَقَرُوْهَا
فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ط پھر ان لوگوں نے اس اونٹنی کے پیر
کاٹ دیئے لیکن بعد میں بہت پشیمان ہوئے، آخر کار ان کو عذاب نے آپکڑا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن
ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے
رکوع [٨] كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ٍالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اسی طرح قوم لوط نے رسولوں کو
جھٹلایا تھا اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ جب ان کے بھائی لوط علیہ
السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے؟ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر
آیا ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ج
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اور میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا،
میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ کیا
تمام دنیا جہان والوں میں سے تم صرف مردوں کے پاس جاتے ہو وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ

لَكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ عٰدُوۡنَ۝۱۶۶ اور تمہارے رب نے تمہارے لئے جو بیویاں پیدا کی ہیں انہیں چھوڑ دیتے ہو؟ اصل بات یہ ہے کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ يٰلُوۡطُ لَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُخۡرَجِيۡنَ۝۱۶۷ ان کی قوم نے جواب دیا کہ اے لوط! اگر تم اپنی ان باتوں سے باز نہ آئے تو یقیناً بستی سے نکال دیئے جاؤ گے قَالَ اِنِّىۡ لِعَمَلِكُمۡ مِّنَ الۡقَالِيۡنَ۝۱۶۸ؕ لوط علیہ السلام نے کہا کہ میں تو تمہارے اس ناشائستہ کام سے سخت بیزار ہوں رَبِّ نَجِّنِىۡ وَاَهۡلِىۡ مِمَّا يَعۡمَلُوۡنَ۝۱۶۹ لوط علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کاموں کے وبال سے بچالے جو یہ لوگ کر رہے ہیں فَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ۝۱۷۰ۙ اِلَّا عَجُوۡزًا فِى الۡغٰبِرِيۡنَ۝۱۷۱ۚ چنانچہ ہم نے لوط علیہ السلام اور اس کے سب گھر والوں کو بچالیا سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں شامل تھی ثُمَّ دَمَّرۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ۝۱۷۲ۚ پھر ہم نے باقی لوگوں کو ہلاک کر دیا وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ۝۱۷۳ پھر ہم نے ان کے اوپر پتھروں کی زبردست بارش برسائی، سو کیا ہی بری بارش تھی ان لوگوں پر جنہیں پہلے ہی برے انجام سے خبردار کر دیا گیا تھا اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ۝۱۷۴ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ۝۱۷۵ۚ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے

رکوع [۹]

آیت نمبر 176 [حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم کا واقعہ]

آیات نمبر 176 تا 191 میں ساتواں اور آخری واقعہ حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم کا بیان کیا گیا ہے]۔

كَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡـئَيۡكَةِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝۱۷۶ۚۖ اسی طرح اصحاب الایکہ نے بھی رسولوں کو جھٹلایا اِذۡ قَالَ لَهُمۡ شُعَيۡبٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ۝۱۷۷ۚ جب شعیب علیہ السلام نے ان سے کہا کہ کیا تم لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے؟ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۝۱۷۸ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ۝۱۷۹ۚ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر آیا ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱۸۰ؕ اور میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے اَوۡفُوا الۡـكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ ۝۱۸۱ۚ تم ناپ کر دیتے وقت پیمانہ کو پوار بھرا کرو اور لوگوں کو نقصان نہ پہنچایا کرو وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ۝۱۸۲ۚ اور وزن کرتے وقت ترازہ کی ڈنڈی کو سیدھا رکھا کرو وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ۝۱۸۳ۚ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو وَاتَّقُوا الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالۡجِـبِلَّةَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۱۸۴ؕ اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے تمام مخلوقات کو پیدا کیا قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ ۝۱۸۵ۙ وہ لوگ کہنے لگے کہ اے شعیب! تم پر تو کسی نے جادو

کر دیا ہے وَ مَآ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا وَ اِنۡ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۱۸۶﴾ تم تو
بالکل ہمارے ہی جیسے ایک انسان ہو اور حقیقت یہ کہ ہم تو تمہیں ایک جھوٹا آدمی
سمجھتے ہیں فَاَسۡقِطۡ عَلَيۡنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ
الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۸۷﴾ اور اگر تم نبوت کے دعویٰ میں سچے ہو تو آسمان کا ایک ٹکڑا ہم پر گرا
کر دکھاؤ قَالَ رَبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ جو کام تم
کرتے ہو میرا رب اسے خوب جانتا ہے فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمِ
الظُّلَّةِ ؕ الغرض وہ لوگ شعیب علیہ السلام کو جھٹلاتے رہے اور آخرکار سائبان
والے دن کے عذاب نے انہیں آپکڑا اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۸۹﴾ بلاشبہ
وہ ایک بڑے خوفناک دن کا عذاب تھا اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ
اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۹۰﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی ! لیکن ان میں سے
اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۹۱﴾
بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۱۰] ان
تمام واقعات میں ہر رسول کی ایک ہی دعوت تھی کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاکر اس کی
اطاعت کرو کہ بالآخر قیامت کے دن تمہیں اللہ کے حضور پیش ہونا ہے جہاں تمہارے اعمال کا
حساب کیا جائے گا۔ کامیاب ہونے والوں کو ہمیشہ کے لئے جنت میں رہائش مل جائے گی جبکہ ناکام
رہنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا

آیات نمبر 192 تا 227 میں اس بات کی یقین دہانی کہ قرآن اللہ کی وحی ہے جسے جبرئیل امین کے ذریعہ عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے۔ اس کا ذکر پچھلی کتابوں میں بھی موجود ہے۔ یہ اس لئے نازل کیا گیا ہے تاکہ کفار کو اچھی طرح آگاہ کر دیا جائے اور ان پر حجت پوری ہو جائے۔ شیاطین اللہ کا کلام لے کر نہیں اتر سکتے۔ شیاطین تو جھوٹے لوگوں پر نازل ہوتے ہیں۔ مشرکین کو سخت الفاظ میں عذاب کی وعید۔

وَ اِنَّهٗ لَتَنۡزِيۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۹۲﴾ بلاشبہ یہ قرآن رب العالمین کی طرف سے

بھیجا گیا ہے نَزَلَ بِهِ الرُّوۡحُ الۡاَمِيۡنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى قَلۡبِكَ لِتَكُوۡنَ مِنَ

الۡمُنۡذِرِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾ اس کو ایک امانت دار فرشتہ نے آپ کے قلب پر نازل کیا ہے تاکہ

آپ لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرائیں بِلِسَانٍ عَرَبِىٍّ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۹۵﴾ اس قرآن کو

فصیح عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے وَ اِنَّهٗ لَفِىۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۹۶﴾ بلاشبہ اس کا

ذکر پچھلی آسمانی کتابوں میں موجود ہے اَوَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ اٰيَةً اَنۡ يَّعۡلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۱۹۷﴾ کیا کفار مکہ کے لئے یہ نشانی کافی نہیں کہ اس بات کو بنی اسرائیل

کے علماء بھی جانتے ہیں وَلَوۡ نَزَّلۡنٰهُ عَلٰى بَعۡضِ الۡاَعۡجَمِيۡنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ

عَلَيۡهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۹۹﴾ اگر ہم اس قرآن کو کسی عجمی شخص پر نازل

کرتے اور وہ ان کے سامنے انہیں پڑھ کر سنا بھی دیتا تب بھی یہ لوگ اس پر ایمان نہ

لاتے كَذٰلِكَ سَلَكۡنٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۲۰۰﴾ اور اسی طرح ہم نے اس کفر

وانکار کو ان مجرموں کے دلوں میں اتار دیا ہے لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾ یہ لوگ اس قرآن پر اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ دردناک عذاب کو اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ پھر وہ عذاب ان پر اچانک آپہنچے گا اور ان کو اس کے آنے کی خبر تک نہ ہوگی فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ پھر اس وقت وہ کہیں گے کہ کیا ہمیں کچھ اور مہلت مل سکتی ہے؟ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کو جلدی بلانا چاہتے ہیں اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ ذرا غور کرو کہ اگر ہم ان کو چند سال مزید عیش کرنے کی مہلت دے دیں پھر وہ عذاب ان پر آپہنچے جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ تو کیا ہمارا دیا ہوا سامان عیش انہیں اُس عذاب سے بچانے میں کچھ فائدہ دے گا وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝۲۰۸ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ ہم نے کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کیا کہ جب تک اس میں نصیحت کی غرض سے خبردار کرنے والے رسول نہ آئے ہوں اور ہم ہرگز ظلم کرنے والے نہیں ہیں وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اور اس قرآن کو شیاطین لے کر نہیں اترتے کیونکہ نہ تو وہ اس کے اہل ہیں اور نہ وہ اس کی قدرت رکھتے ہیں اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ بلکہ انہیں تو اس کے سننے سے بھی محروم کر

دیا گیا ہے فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ سو
آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کریں ورنہ آپ بھی سزا پانے والے لوگوں
میں شامل ہو جائیں گے بظاہر خطاب رسول اللہ (ﷺ) سے ہے لیکن اصل مخاطب مشرکین
ہیں کہ شرک اتنا بڑا گناہ ہے کہ کوئی بھی اس کی سزا سے نہیں بچ سکتا وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ
الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ آپ
اپنے قریبی رشتہ داروں کو ہمارے عذاب سے ڈرائیں اور جو لوگ بھی ایمان لا کر آپ
کی پیروی کریں ان سے تواضع اور نرمی سے پیش آئیں فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ پھر اگر یہ لوگ آپ کی نافرمانی کریں تو ان سے کہہ دیں
کہ میں تمہارے اعمال سے بری الذمہ ہوں وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾
الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ آپ ہمیشہ اس
زبردست اور ہر وقت رحم کرنے والے اللہ پر بھروسہ کیجئے جو آپ کو اس وقت بھی
دیکھتا ہے جب آپ تہجد کے لئے قیام کرتے ہیں اور آپ کی نشست و برخاست کو اس
وقت بھی دیکھتا ہے جب آپ نمازیوں کے ساتھ ہوتے ہیں اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ بیشک وہ خوب سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے هَلْ اُنَبِّئُكُمْ
عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ آپ لوگوں سے کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں بتاؤں
شیطان کس پر نازل ہوتے ہیں ؟ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ
السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وہ ہر اس جھوٹے بدکار پر اترتے ہیں جو

شیاطین کی باتوں پر کان لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر بہت ہی جھوٹ بولتے ہیں وَ

الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اور شاعروں کی پیروی تو صرف وہی لوگ

کرتے ہیں جو گمراہ ہیں اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَ اَنَّهُمْ

يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ یہ شاعر خیالات کی ہر وادی

میں سرگرداں پھرتے ہیں اور بے شک وہ کچھ کہتے ہیں جو کرتے نہیں اِلَّا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ

مَا ظُلِمُوْا ؕ سوائے ان شاعروں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی

کئے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور صرف اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا وَ

سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ اور جو لوگ ظلم کر رہے

ہیں انہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ انہیں واپس لوٹ کر کس قسم کی جگہ جانا ہے

رکوع [۱۱]